بسم اللہ الرحمن الرحیم

شوروغل والی جگہ نماز پڑھنا جبکہ اور جگہ نہ مل رہی ہو

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی عورت کو اپنے گھر کے علاوہ اور کوئی جگہ نہ ملے اور گھر میں شور ہو رہا ہو تو کیا وہ شور میں ہی نماز پڑھ لے؟

جواب

جہاں بہت زیادہ شور ہو رہا ہے، وہاں نماز پڑھنا شرعاً مکروہ و ناپسندہ ہے، لہٰذا یا تو ایسی جگہ نماز پڑھیں جہاں شور کی وجہ سے خوش و خضوع میں خلل نہ آئے یا پھر کچھ ٹائم کے لئے گھر والوں کو چپ کروایا جائے، البتہ اگر شور میں ہی نماز پڑھ لی تو ادا ہو جائے گی، دوہرانے کی حاجت نہیں۔

سراج الدین علامہ ابن نجیم مصری حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "وما عن ابن عباس (نهينا أن نصلي إلى النيام والمتحدثين) فمحمول في الأول على ما إذا خاف ظهور ما يضحكه من النائم أو يخجله إذا انتبه، وفي الثاني ما إذا رفعوا أصواتهم وخشي المصلي أن يزل في القراءة أو شغل البال" ترجمہ: اور جو حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ "ہمیں سونے اور گفتگو کرنے والوں کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے" تو سونے والوں کی جانب رُخ کرنے سے ممانعت اِس وجہ سے ہے کہ سونے والے سے کسی ایسی آواز (مثلاً خراٹے) آنے کا اندیشہ ہو، جو اِسے ہنسا دے یا جب وہ اٹھے تو اِس نمازی کے سبب شرمندگی اٹھائے اور دوسری صورت میں ممانعت یوں ہے کہ جب گفتگو کرنے والے اپنی آواز بلند کریں اور نمازی کو خدشہ ہو کہ وہ قراءت بھول جائے گا یا اُس کا دل باتوں میں متوجہ ہوگا۔ (نہر الفائق، جلد 01، صفحہ 286، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

درمختار میں ہے: "تكره في اماكن۔۔۔زاد في الكافي: ومرابط دواب وإصطبل وطاحون" ترجمہ: چند جگہوں پر نماز پڑھنا مکروہ اور ناپسندیدہ ہے۔ "الکافی" میں مزید مقامات یہ ہیں: جانوروں کے باڑے، اصطبل اور جہاں چکی لگی ہو، وہاں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد 02، صفحہ 562.557، مطبوعہ دار الثقافۃ والتراث، دمشق)

اس کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "لعل وجهه شغل البال بصوتها تأمل" ترجمہ: چکی کی صورت میں وجہِ کراہت یہ ہے کہ شاید چکی کی آواز سے اس کا دل قراءت سے ہٹ کر ادھر اُدھر متوجہ ہو۔ اس مسئلہ پر خوب غور و فکر کرو۔ (رد المحتار مع در مختار، جلد 02، صفحہ 562، مطبوعہ دار الثقافۃ والتراث، دمشق)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2542

تاریخ اجراء : 11 ربیع الآخر 1446ھ/15 اکتوبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net